# باب نہم

# پاکستان میں تعلیم

## کثیرالانتخابی سولات

۱۔ ______ واحد اثاثہ ہے۔ جو استعمال سے بڑھتا ہے۔

(الف) تعلیم (ب) پیسہ (ج) معدنیات (د) معلومات

۲۔ پاکستان کا تعلیمی ریٹ ______ فیصد ہے۔

(الف) ۵۰ (ب) ۵۱ (ج) ۵۲ (د) ۵۳

۳۔ ______ پالیسی میں اسلامیات اور مطالعۂ پاکستان کو لازمی قرار دیا۔

(الف) ۱۹۵۹ء (ب) ۱۹۷۸ء (ج) ۱۹۷۲ء (د) ۱۹۹۸ء

۴۔ ترقی یافتہ ممالک میں ______ فیصد لوگ تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔

(الف) ۹۸ (ب) ۹۹ (ج) ۱۰۰ (د) ۵۰

۵۔ ______ تمام معاشرتی برائیوں کی جڑ ہے۔

(الف) تعلیم (ب) جہالت (ج) نشہ (د) ثقافت

۶۔ ______ درجہ پہلی سے پانچویں جماعت پر مشتمل ہوتا ہے۔

(الف) پرائمری (ب) ثانوی (ج) مڈل (د) اعلیٰ ثانوی

۷۔ ______ درجہ چھٹی سے آٹھویں جماعت تک ہوتا ہے۔

(الف) پرائمری (ب) مڈل (ج) ثانوی (د) اعلیٰ ثانوی

۸۔ ______ درجہ نویں اور دسویں جماعت پر مشتمل ہے۔

(الف) پرائمری (ب) مڈل (ج) ثانوی (د) اعلیٰ ثانوی

۹۔ ایم بی بی ایس کی مدت ______ سال ہے۔

(الف) ۴ (ب) ۵ (ج) ۶ (د) ۷

۱۰۔ نصاب اور کتاب کا شعبہ ______ میں بنایا گیا۔

(الف) ۱۹۷۲ء (ب) ۱۹۷۳ء (ج) ۱۹۷۴ء (د) ۱۹۷۵ء

## جوابات

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
|---|---|---|---|---|---|
| تعلیم | ۵۱ | ۱۹۷۸ء | ۱۰۰ | جہالت | پرائمری |
| ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | | |
| مڈل | ثانوی | ۵ | ۱۹۷۴ء | | |

# مختصر سولات اور جوابات

**سوال نمبر۱۔** **تعلیم پر چار جملے لکھیئے۔**

جواب:
i- یہ انسانی زندگی میں مددگار ہوتی ہے۔
ii- یہ قومی نظریے کو مستحکم کرتی ہے۔
iii- قدرتی وسائل کے حصول میں مدد کرتی ہے۔
iv- معیشت کی ترقی تعلیم کی بدولت ہی ممکن ہے۔

**سوال نمبر۲۔** **پاکستان کی تعلیمی پالیسیوں کے نام لکھیئے۔**

جواب:
i- تعلیمی کانفرنس ۱۹۴۷ء
ii- تعلیمی کمیشن کی رپورٹ ۱۹۵۶ء
iii- تعلیمی پالیسی ۱۹۸۰ء ۔ ۱۹۷۲ء
iv- تعلیمی پالیسی ۱۹۷۸ء
v- قومی تعلیمی پالیسی ۲۰۱۰ء ۔ ۱۹۹۸ء

**سوال نمبر۳۔** **رسمی تعلیمی ڈھانچہ لکھیئے۔**

جواب:
i- پرائمری درجہ جماعت اول تا پنجم
ii- مڈل درجہ جماعت ششم تا ہشتم
iii- ثانوی درجہ جماعت نہم ۔ دہم
iv- اعلیٰ ثانوی درجہ جماعت گیارہویں ۔ بارہویں
v- ڈگری درجہ بیچلر ۔ ماسٹر

**سوال نمبر۴۔** **تعلیم کی معاشی افادیت لکھیئے۔**

جواب:
i- صنعت اور زراعت میں ترقی ہوتی ہے۔
ii- اشیاء کا معیار بلند ہوتا ہے۔
iii- انسانی وسائل بھرپور استعمال ہوتا ہے۔
iv- معاشی ترقی کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

**سوال نمبر۵۔** **تعلیم کے سیاسی افادیت لکھیئے۔**

جواب:
i- قومی مسائل سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔
ii- سیاستدان عوام کو بیوقوف نہیں بنا سکتے۔

iii- جمہوریت مستحکم ہوتی ہے۔

iv- میڈیا کے ذریعے لوگوں کی رائے مضبوط ہوتی ہے۔

**سوال نمبر ۶۔ کتب کی ترقی پر چار جملے تحریر کریں۔**

**جواب:**

i- کتب تعلیمی معیار متعین کرتی ہیں۔

ii- یہ تعلیمی پالیسی کے مقاصد کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

iii- کتابوں کی ترقی ٹیکسٹ بورڈ کے ذمہ ہے۔

iv- کتابوں کے معیار کو مسلسل بہتر بنایا جاتا ہے۔

**سوال نمبر ۷۔ امتحانی نظام پر چار جملے لکھیئے۔**

**جواب:**

i- یہ مختلف درجوں میں طالبعلموں کی قابلیت بتاتے ہیں۔

ii- یہ تعلیمی معیار سے آگاہ کرتے ہیں۔

iii- یہ ملک کا تعلیمی نظام وضع کرتے ہیں۔

iv- مختلف درجوں پر بورڈ کے امتحانات لیئے جاتے ہیں۔

**سوال نمبر ۸۔ ورچول (Virtual) یونیورسٹیوں کی تفصیل بیان کریں۔**

**جواب:**

i- پنجاب ۸۲ یونیورسٹیاں (۲۱ لاہور اور باقی دور سے شہروں میں)

ii- سندھ ۲۷ یونیورسٹیاں (۲۴ کراچی اور ۳ دوسرے شہروں میں)

iii- سرحد ۹ یونیورسٹیاں (۳ پشاور، ۲ ایبٹ آباد اور ۴ دوسرے شہروں میں)

iv- بلوحستان ۴ یونیورسٹیاں (ة کوئٹہ، ۲ دوسرے شہروں میں)

**سوال نمبر ۹۔ ہائرایجوکیشن کمیشن کے مقاصد لکھیئے۔**

**جواب:**

i- ہائرایجوکیشن کو ۲.۶ فیصد سے بڑھا کر ۵ فیصد کرنا۔

ii- طالبعلموں کی انرولمنٹ ۰۰۰,۱۰۰ سے بڑھا کر ۰۰۰,۲۰۰ کرنا۔

iii- آئی ٹی کو تمام یونیورسٹیوں میں رائج کرنا۔

iv- ہائرایجوکیشن کا رجحان پیدا کرنا۔

**سوال نمبر ۱۰۔ فنی و پیشہ وارانہ تعلیم کے فوائد پر تین جملے لکھئے۔** (۲۰۱۱)

**جواب:**

**فنی تعلیم کے فوائد:**

i- فنی و پیشہ وارانہ تعلیم کا مقصد لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔

ii- فنی و پیشہ وارانہ تعلیم جدید دور کی اہم ضرورت ہے۔ اسکے حصول کے بغیر ملک کی ترقی ناممکن ہے۔

iii- فنی و پیشہ وارانہ تعلیم کے ذریعے لوگوں کو ہنرمند بنایا جاتا ہے۔

iv- فنی و پیشہ وارانہ تعلیم کے ذریعے ملک کے اقتصادی حالات مستحکم ہوتے ہیں۔

# بیانیہ سولات اور جوابات

**سوال نمبرا۔** تعلیم سے کیا مراد ہے؟ کسی ملک کی ترقی میں تعلیم کا کیا کردار ہے؟ (۲۰۰۸)

**جواب:**

## تعریف:

تعلیم کی تعریف اس طرح ہے۔

"تعلیم فرد کی تمام قوتوں اور صلاحیتوں کی متوازن صلاحیتوں کا نام ہے"۔

تعلیم لوگوں کی معلومات میں اضافہ کرتی ہے۔ یہ کسی بھی ملک کی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

## ارتقائی مراحل:

تعلیم انسان کو ارتقائی مراحل سے گزرنے میں مدد دیتی ہے اور شعور فراہم کرتی ہے۔ جسکی بدولت انسان سائنس اور فینت کے موجودہ دور تک پہنچ سکتا ہے۔

## فطری قوتوں کی تسخیر:

تعلیم انسان کو فطری قوتوں پر قابو پانے میں مدد دیتی ہے۔ تاکہ خلا کے لیے شمار رازہائے سربستہ کو افشاں کر سکے۔

## قومی نظریے کا استحکام:

یہ قومی نظریے کو مستحکم کر کے قوموں کو ترقی میں مدد دیتی ہے۔

## حب الوطنی کو فروغ:

یہ لوگوں میں حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دیتی ہے۔

## حقوق و فرائض سے آگاہی:

تعلیم انسان کو حقوق و فرائض سے آگاہی بخشتی ہے۔ تاکہ وہ معاشرے کی فلاح و بہبود اور فروغ میں اپنا کردار ادا کر سکے۔

## تخلیقی صلاحیتوں کا فروغ:

یہ انسان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرتی ہے۔ اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کا سبب بنتی ہے۔

## معاشی ترقی کا حصول:

کیونکہ تعلیم انسان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرتی ہے۔ لہٰذا یہ معاشی ترقی کے حصول میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔ تعلیم کا معیار جتنا زیادہ بلند ہوگا افراد بھی اتنے ہی ہنرمند ہوں گے اور اتنا ہی زیادہ ملک کو ترقی دیسکتے ہیں۔

## قدرتی وسائل کی تلاش:

تعلیم ملک میں دستیاب قدرتی وسائل کی تلاش اور ان کی افادیت میں اضافہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔

## انسانی وسائل کا فروغ:

تعلیم انسانی وسائل کے فروغ میں سب سے بہترین سرمایہ کاری ہے۔ اس کی بدولت ہر قسم کی سائنسی اور تیکنیکی ترقی ممکن ہے۔

**سوال نمبر۲۔** **قومی تعلیمی پالیسی ۲۰۱۰ء-۱۹۹۸ء کے مطابق تعلیم کے اہم نکات بیان کریں۔** **(۲۰۱۰)**

**جواب:** **تعارف:**

تعلیم کسی بھی ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ معاشرے کی سب سے اہم ضرورت ہے۔

## پاکستان کی تعلیمی پالیسیاں:

پاکستان میں مختلف ادوار میں مندرجہ ذیل پالیسیاں حکومت کی طرف سے متعارف کروائی گئی ہیں۔

i- تعلیمی کانفرنس ۱۹۴۷ء

ii- قومی تعلیم کی کمیشن رپورٹ ۱۹۵۹ء

iii- تعلیمی پالیسی ۸۰-۱۹۷۲ء

iv- تعلیمی پالیسی ۱۹۷۸ء

v- قومی تعلیمی پالیسی ۲۰۱۰ء-۱۹۹۸ء

## قومی تعلیمی پالیسی ۲۰۱۰ء-۱۹۹۸ء:

حکومت کی مختلف کوششوں کے باوجود تعلیمی مقاصد کا حصول ممکن نہیں ہو سکا۔ اس لیئے حکومت نے ایک مربوط تعلیمی پالیسی متعارف کروائی تا کہ جدید دنیا کے چیلینجز کا سامنا کیا جا سکے۔ اس پالیسی کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

### ۱۔ حصول:

اس کے مطابق تعلیم کا حصول پاکستان کے ہر شہری کے لیئے ممکن بنایا جائے گا۔

### ۲۔ جہالت کا خاتمہ:

جہالت ختم کرنے کے لیئے تمام تر اقدامات کیئے جائیں گے اور پرائمری تعلیم کو پھیلایا جائے گا۔

### ۳۔ لازمی پرائمری تعلیم:

۲۰۰۴ء-۲۰۰۵ء سے پرائمری تعلیم کو لازمی قرار دیا گیا۔

### ۴۔ تیکنیکی تعلیم:

پیشہ ورانہ فنی تعلیم کو فروغ دیا جائے گا اور دسویں میں فنی تعلیم کا مضمون بھی شامل کیا جائے گا۔

### ۵۔ کمپیوٹر کی تعلیم:

سیکنڈری میں کمپیوٹر کو لازمی مضمون کے طور پر متعارف کروا کے فنی اور سائنسی تعلیم کو فروغ دیا جائے گا۔

### ۶۔ ٹیچر ٹریننگ:

ٹیچر ٹریننگ اداروں کو سہولیات مہیا کی جائیں گی۔ اور پروگراموں کو بھی بہتر بنایا جائے گا۔

### ۷۔ معاشی امداد:

تعلیمی فاؤنڈیشن کو معاشی امداد مہیا کی جائے گی تا کہ دیہی علاقوں میں اسکول کھولے جا سکیں۔

### ۸۔ مقامی آبادی کا عمل:

اسکولوں کے امور کی نگرانی کے لیے مقامی آبادی سے لوگوں کو انتظامیہ میں شامل کیا جائے گا۔ تاکہ مقامی حالات کے مطابق اسکول چلایا جا سکے۔

### ۹۔ قومی بجٹ:

تعلیم کا قومی بجٹ ۲.۲ فیصد سے بڑھا کر ۴ فیصد کیا گیا۔

### ۱۰۔ اسلامی تعلیمی ادارے:

دینی مدارس کو جدید اسکولوں کے نظام پر ترجیح دی جائے گی اور تعلیم کا معیار بہتر بنایا جائے گا۔

### ۱۱۔ کھیلوں کو فروغ:

بنیادی طور پر کھیلوں کو فروغ دیا جائے گا۔

## سوال نمبر ۳۔ تعلیم کے سیاسی، معاشی اور معاشرتی اثرات بیان کریں۔

**جواب:**

### سیاسی اثرات:

سیاست میں تعلیم مندرجہ ذیل اہم اثرات مرتب کرتی ہے۔

i- جمہوریت کو کامیاب بناتی ہے۔
ii- عملی سیاست اور جمہوریت کو مستحکم کرنے میں پڑھا لکھا طبقہ اہم کردار ادا کرتا ہے۔
iii- لوگ جذباتی تقاریر سے نہیں بہلتے۔
iv- یہ لوگوں کے خیالات کو اُجاگر کرنے میں مدد دیتی ہے۔
v- تعلیم یافتہ معاشرے میں پریس کا کردار بھی مثبت اور مؤثر ہوتا ہے۔

### معاشرتی اثرات:

معاشرتی طور پر تعلیم بہت اہم اثرات مرتب کرتی ہے۔ تعلیم کے فقدان سے مندرجہ ذیل معاشرتی برائیاں جنم لیتی ہیں۔

۱۔ تمام معاشرتی برائیاں پروان چڑھتی ہیں۔
۲۔ غیر ضروری رسومات جیسے شادیوں پر فائرنگ، جائیداد پر جھگڑے، نشہ کا استعمال وغیرہ فروغ پاتا ہے۔

تعلیم یافتہ لوگ ہی بہتر ادب اور فنون لطیفہ میں ترقی کر سکتے ہیں۔ روزمرہ کے کاموں میں متانت اور سنجیدگی کا مظاہرہ بھی تعلیم ہی کی بدولت ممکن ہے۔

### معاشی اثرات:

تعلیم کا بہتر معیار ملک کی معیشت پر مندرجہ ذیل اثرات مرتب کرتے ہیں۔

۱۔ انڈسٹری اور زراعت میں بہتری آتی ہے۔
۲۔ تعلیم یافتہ مزدور معیار اور مقدار بڑھانے میں مدد کرتے ہیں۔
۳۔ انسانی وسائل کارآمد ہو جاتے ہیں۔

**سوال نمبر۴۔ پاکستان میں رسمی تعلیم کا ڈھانچہ مفصل بیان کریں۔ فنی پیشہ وارانہ تعلیم پر نوٹ لکھیں۔** (۲۰۱۰)

**جواب: رسمی تعلیم:**

تعلیم کی یہ قسم مختلف اداروں کے ذریعے دی جاتی ہے۔ اس میں باقاعدہ نصاب، تربیت یافتہ اساتذہ اور امتحانی نظام رائج ہوتا ہے۔ کسی لیول یا ڈگری کے لیئے ایک خاص مدت مقرر کی جاتی ہے۔ یہ عام طور پر حکومت کے زیرِ انتظام ہوتے ہیں۔ پاکستان میں رسمی تعلیم کا ڈھانچہ ذیل ہے۔

i- **پرائمری سطح:**

اس کی کل مدت پانچ سال ہے۔ اس میں پہلی سے پانچویں جماعت تک شامل ہوتی ہے۔ پہلی جماعت میں عام طور پر ۴ سے ۵ سال کے بچے کو داخلہ دیا جاتا ہے۔

ii- **مڈل درجہ:**

اس میں چھٹی سے آٹھویں تک جماعتیں شامل ہیں۔ اس کی مدت تین سال ہے۔

iii- **ثانوی درجہ:**

نویں اور دسویں جماعت کو ثانوی درجہ دیا جاتا ہے۔ اسکی مدت دو سال ہے۔ اس کا سٹوفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔

iv- **اعلیٰ ثانوی تعلیم:**

اس میں گیارہویں اور بارہویں جماعت شامل ہے۔ اس کی مدت بھی دو سال ہے۔ اس کے بعد بھی سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔

v- **ڈگری سطح:**

اعلیٰ ثانوی کے بعد ڈگری کی تعلیم ہوتی ہے۔ اس کی مدت تین سال ہے۔ اس کے بعد یونیورسٹی ڈگری جاری کرتی ہے۔

**پیشہ ورانہ تعلیم:**

یہ بھی رسمی تعلیم کا حصہ ہے اس کے مندرجہ ذیل حصے ہیں۔

i- **ڈپلومہ:**

جو طالبعلم اعلیٰ ثانوی تعلیم حاصل نہیں کرتے وہ ثانوی تعلیم کے بعد ڈپلومہ کرتے ہیں۔ یہ الیکٹریکل، مکینیکل، آٹو موبائل، سول انجینئرنگ اور کمپیوٹر میں کیا جاتا ہے۔

ii- **انجینئرنگ:**

اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد حساب پڑھنے والے طالب علم ۴ سے ۵ سال کی انجینئرنگ ڈگری حاصل کرتے ہیں۔

iii- **میڈیکل ڈگری:**

جو طالبعلم اعلیٰ ثانوی تعلیم بیالوجی سے حاصل کرتے ہیں وہ ۵ سال کی ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کی ڈگری حاصل کرتے ہیں۔

iv- **کامرس:**

ثانوی تعلیم کے بعد کامرس (I.Com) اور بی کام۔ ایم کام بھی کیا جاتا ہے۔

### ۷- زراعت کی ڈگری:

کچھ طالبعلم زراعت کی ڈگری کی طرف بھی اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد جاتے ہیں۔

### اعلیٰ تعلیم:

ایم اے۔ ایم ایس سی اور ایم کام کے بعد پی ایچ ڈی بھی کی جاتی ہے۔ اسی طرح ایم بی بی ایس کے بعد بھی مزید اسپشیلا ئزیشن کی جاتی ہے۔

## سوال نمبر۵۔ پاکستان کی نصابی ترقی پر نوٹ لکھیے۔

**جواب:** نصابی ترقی سے مراد وہ عمل ہے جس میں معلوماتی اور تعلیمی مشاہدات کو جانچا، ترتیب دینا اور نتیجہ انگیز بنایا جاتا ہے۔ اس میں معاشرتی اور انفرادی پہلو کو بھی سامنے رکھا جاتا ہے۔

نصابی ترقی تعلیمی ضرورت، مقصد، اداروں کے معیار، اساتذہ کا معیار اور تعلیمی سہولیات اور امتحانی نظام کو بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔

### پاکستان میں نصابی ترقی:

پاکستان میں وزارت تعلیم کا شعبۂ نصاب اور کتاب نصابی ترقی کا ذمہ دار ہے۔ یہ پرائمری، مڈل، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی بورڈ کے لیئے نصاب مقرر کرتا ہے۔ یہ نصاب کو بہتر بنانے میں بھی مدد دیتا ہے۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم سے آگے کا نصاب ہائر ایجوکیشن کمیشن مقرر کرتا ہے۔

## سوال نمبر۶۔ پاکستان کے ٹیچر ٹریننگ پروگرام پر نوٹ لکھیے۔ (۲۰۱۳)

**جواب:** تعلیمی نظام میں اساتذہ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ بہت اہم ہے کہ اساتذہ کے پاس مناسب معلومات، فن اور طریقہ کار ہو۔ ٹیچر ٹریننگ پروگرام کے تین حصے ہیں۔

### ۱۔ پرائمری اسکول ٹیچر:

پی ٹی سی یا پرائمری ٹیچر سرٹیفکیٹ ثانوی تعلیم کے بعد حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ ایک سال کا ہوتا ہے۔

### ۲۔ مڈل اسکول ٹیچر:

گورنمنٹ کالج آف ایلیمنٹری ایجوکیشن سی ٹی اور پی ٹی سی کی ٹریننگ دیتا ہے۔ سی ٹی ایف اے یا ایف ایس سی کے بعد کیا جاتا ہے۔ یہ ایک سال کا پروگرام ہوتا ہے۔

### ۳۔ ثانوی اسکول ٹیچر:

بی اے۔ بی ایس سی کے بعد ایک سال کا کورس بی ایڈ یا بیچلر آف ایجوکیشن کہلاتا ہے۔ اس کے آگے ایم ایڈ یعنی ماسٹرز آف ایجوکیشن بھی کیا جاسکتا ہے۔

ٹیچر ایم فل اور پی ایچ ڈی بھی کرتے ہیں۔ ٹیچر ٹریننگ پروگرام کے لیئے بدقسمتی سے اچھے اساتذہ میسر نہیں ہیں۔

## سوال نمبر۷۔ پاکستان میں تعلیمی نظام بہتر نہ ہونے کی وجوہات لکھیے۔ پاکستان میں تعلیم کے شعبے کے اہم مسائل کیا ہیں؟ بیان کیجئے۔ (۲۰۱۰) (۲۰۱۲) (۲۰۱۳)

**جواب:** پاکستان میں تعلیمی نظام بہتر نہ ہونے کی کئی وجوہات ہیں۔ جس میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

### ۱۔ جاگیرداروں کا رویہ:

جاگیردارانہ نظام تعلیمی ترقی کی اہم رکاوٹ ہے۔ جاگیردار غریبوں کی تعلیم کو بڑھاوا نہیں دیتے کیونکہ انہیں کم تنخواہ پر ملازمین چاہیئے ہوتے ہیں۔ یہ ہی وجہ ہے کہ دیہی علاقوں میں خواندگی کی شرح میں اضافہ نہیں ہوا ہے۔ خاص طور سے بچیوں کی تعلیم کو بہت نقصان پہنچا ہے۔

### ۲۔ سیاست دانوں اور افسران کا رویہ:

سیاستدان اور افسران بھی تعلیمی ترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں تعلیمی اداروں کے انتظامی معاملات اور خصوصاً اساتذہ کے تقرر اور تبادلوں کے معاملات میں کچھ لوگ مداخلت کرتے ہیں۔ اہلیت کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور تقرریوں میں جانب داری ہوتی ہے یا سیاسی سفارشیں کی جاتی ہیں۔

### ۳۔ معاشی صورتحال:

لوگوں کی معاشی پستی کے سبب ہر لیول اور درجے سے نکلنے اور چھوڑنے والے طالبعلموں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔

### ۴۔ اساتذہ کی چھٹیاں:

دیہی علاقوں میں اساتذہ کی چھٹیاں بھی تعلیمی پستی کا سبب ہیں۔ دیہی اسکولوں کو موثر نگرانی کی کمی کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ تعلیم کے فروغ اور خواندگی کو مٹانے کی رفتار انتہائی سست ہے۔

### ۵۔ پرائیوٹ اداروں کی فیس:

پرائیوٹ اداروں کی زیادہ فیس بھی اچھی تعلیم سے محروم رکھنے کا باعث بنتی ہے۔ ان نجی اسکولوں کے اساتذہ کم تعلیم یافتہ ہیں۔ اسی لیے ان کا معیار سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کے مقابلے میں کم تر ہے۔

### ۶۔ بنیادی سہولیات کی کمی:

عام طور پر سرکاری پرائمری اسکولوں میں بنیادی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ عام طور پر دیواریں، ٹوائلٹ اور پانی جیسی سہولیات میسر نہیں ہیں۔

### ۷۔ کتابوں کی کمی:

کتابوں کی زیادہ قیمتیں بھی طالبعلموں کی برداشت سے باہر ہوتی ہیں۔ نجی اور انگریزی ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں رائج درسی کتب بہت مہنگی ہیں۔

### ۸۔ رہائش کی کمی:

طالبعلموں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی مناسبت سے ہاسٹل بہت کم ہیں۔

### ۹۔ امتحانات کا نظام:

تعلیمی اداروں میں امتحانت کا ناقص نظام بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ نقل کا عام رجحان ہے۔ طلبہ پورے نصاب کی تیاری کے بجائے مخصوص سوالات کی تیاری کر کے امتحانات میں ایک ہی طرح کے سوالوں کو بار بار دہرایا جاتا ہے۔

**سوال نمبر ۸۔** **پاکستان میں آئی ٹی کے مقاصد بیان کریں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مقاصد بیان کریں؟ (۲۰۱۳)**

**جواب:** آئی ٹی یا انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹیلی کمیونیکشن کی جدید قسم ہے۔ اس کی بدولت ہزاروں کلومیٹر کے فاصلے پر ڈیٹا بھیجا جا سکتا ہے۔ یہ پیسے کے لین دین کا سیدھا آسان اور تیز تر ذریعہ ہے۔ پاکستان میں COMSATS اور FAST کے نام سے دو آئی ٹی یونیورسٹیاں موجود ہیں۔ بہت سے چھوٹے ادارے بھی قائم کیئے گئے ہیں۔ پاکستان میں آئی ٹی کے مندرجہ ذیل مقاصد ہیں۔

۱۔ نظام تعلیم کو جدید بنانا۔

۲۔ جدید ریسرچ وغیرہ تک انٹرنیٹ کے ذریعے پہنچانا۔

۳۔ بچوں کو مستقبل کے لیئے تیار کرنا۔

۴۔ کلاس روم میں کمپیوٹر کا جدید استعمال متعارف کروانا۔

۵۔ ٹیچر ٹریننگ کو جدید بنانا۔